سوال

(179) عورت حج کر رہی تھی کہ آٹھ ذوالحج کو نفاس شروع ہوگیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کا نفاس جب آٹھ ذوالحج کو شروع ہوا اور وہ طواف وسعی کے سوا دیگر تمام ارکان حج کو پورا کرے اور وہ دس دن بعد دیکھے کہ وہ پاک ہوگئی ہے تو کیا وہ طہارت وغسل کے بعد باقی رکن یعنی طواف حج ادا کر سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں جب آٹھ ذوالحج کو نفاس شروع ہو تو عورت حج کر سکتی ہے عرفات ومزدلفہ میں لوگوں کے ساتھ وقوف کرے نیز رمی جمار، تقصیر اور قربانی وغیرہ کرے اور طواف وسعی کو مؤخر کردے حتی کہ جب پاک ہوجائے خواہ دس دن بعد یا اس سے پہلے یا بعد، تو غسل کرے، نماز پڑھے، روزہ رکھے، طواف کرے اور سعی کرے، نفاس کی کم از کم کوئی حد مقرر نہیں ہے لہذا وہ دس دن یا اس سے کم یا زیادہ دنوں میں بھی ہو سکتی ہے ہاں البتہ نفاس کی زیادہ سے زیادہ حد چالیس دن ہے، اگر چالیس دن پورے ہونے کے بعد بھی خون منقطع نہ ہو تو یہ اپنے آپ کو طاہر سمجھے اور غسل کرکے نماز روزہ شروع کردے، چالیس دن کے بعد جاری رہنے والا خون صحیح قول کے مطابق نفاس کا خون نہیں بلکہ یہ فاسد خون ہے، اس کی موجودگی میں عورت نماز روزہ بھی ادا کر سکتی ہے اور وظیفہ زوجیت بھی، لیکن روئی وغیرہ استعمال کرکے خون سے بچنے کی کوشش کرے، ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے اور اگر ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھ لے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو یہ وصیت فرمائی تھی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص298

محدث فتویٰ